السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابراہیم علیہ السلام کو بیت اللہ کی تعمیر کے بعد کیا اللہ تعالیٰ نے یہ کہا تھا کہ پہاڑی پر چڑھ کر آواز لگاؤ، تمھاری آواز کو میں لوگوں تک پہنچا دوں گا اور جو لوگ آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے وہ ضرور حج کریں گے؟ قرآن وسنت سے ثابت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں:

«ان ابراہیم علیہ السلام لما امر ان یوذن فی الناس بالحج خفضت لہ الجبال رؤوسہا ورفعت لہ القری فاذن فی الناس» (الطبرانی ومن طریقہ المزی فی تہذیب الکمال ۳۳۲/۲۱، وھو صحیح واصل سندہ فی سنن ابی داود: ۱۸۸۵، ابو عاصم الغنوی ثقۃ وثقہ ابن معین)

بے شک ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں میں (حج کا) اعلان کرنے کا حکم دیا گیا تو ان کے لئے بستیاں بلند ہوگئیں اور پہاڑیوں نے سر جھکا دیا تو انھوں نے لوگوں میں اعلان کیا۔

[اس روایت کے شواہد تفسیر ابن جریر وغیرہ میں موجود ہیں جن میں سے بعض کو حاکم وذہبی، دونوں نے صحیح کہا ہے۔ (المستدرک ۳۸۸/۲، ۳۸۹)] [شہادت، ستمبر ۲۰۰۱ء

درج بالا آثار کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ آواز ہر روح نے سنی تھی اور جس نے لبیک کہا تو اس روح کو حج کی سعادت ضرور نصیب ہوگی لہٰذا سوال میں مذکورہ بات ''لبیک اور وہ ضرور حج کریں گے'' قصہ گو خطیبوں کی بنائی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص169

محدث فتویٰ